

سوال

کیا حج مبرور سے کبیرہ گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

(جس نے بھی حج کیا اور اس میں فسق و فجور نہ کیا تو وہ اس طرح واپس لوٹتا ہے جس طرح کہ اسے اس کی ماں نے آج ہی جنم دیا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1521) صحیح مسلم حدیث نمبر (1350) -

اور ایک حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

(عمرہ سے عمرہ تک ان دونوں کے مابین (گناہوں کا) کفارہ ہے ، اور حج مبرور یعنی خالص حج کا بدلہ جنت کے علاوہ کچھ نہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (1773) صحیح مسلم حدیث نمبر (1349) -

لہذا حج اور اس کے علاوہ دوسرے اعمال صالحہ برائیوں اور گناہوں کے کفارہ کا سبب ہیں ، لیکن شرط یہ ہے کہ جب انہیں شرعی طریقہ پر کیا جائے تو یہ کفارہ بنتے ہیں ، اور جمہور اہل علم کا کہنا ہے کہ اعمال صالحہ صرف صغیرہ گناہوں کا کفارہ بنتے ہیں ، لیکن گناہ کبیرہ کے لیے توبہ و استغفار ضروری ہے اور اس پر انہوں نے مسلم شریف کی مندرجہ ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(پانچوں نمازیں ، اور جمعہ جمعہ تک ، اور رمضان رمضان تک جب کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے تو ان کے مابین گناہوں کا کفارہ ہے) صحیح مسلم (1 / 209) -

امام ابن المنذر اور اہل علم کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ : مذکورہ دونوں احادیث کے ظاہر کی بنا پر حج مبرور سب گناہوں کا کفارہ بنتا ہے -



والله تعالى اعلم .